نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم مولانا راشد الحق سمیع

سانحہ قندوز اور خون مسلم کی ارزانی

افغانستان میں مختلف مدارس پر ڈرون وفضائی حملوں کی شدید مذمت

امت مسلمہ عصر حاضر میں کربناک ،اذیت ناک اور دردناک حالات سے دوچار ہے، عالم اسلام کا قریہ قریہ ،شہر شہر مسلمانوں کے خون میں لت پت ہے، کوئی دن ،کوئی گھڑی، کوئی لمحہ ایسا نہیں گزرتا جہاں مسلمانوں کے کسی خطے میں ظلم وستم، کرب واذیت کی کوئی نئی تاریخ اور داستانِ الم نہ ہو رہی ہو۔ تاریخ کے ورق ورق پر خون مسلم کی ارزانی جلی حروف میں لکھی ہوئی ہے ، ہر جبر وظلم کا شکار بھی مسلم امت کے عورتیں، بچے ، بوڑھے ہیں، روزانہ جسد مسلم کو گولیوں سے بھونا جارہا ہے، فاسفورس بموں اور کیمیائی مادوں سے ان کے تن بدن کو پگھلایا جارہا ہے، لیکن پھر بھی مطعون ومعتوب مسلمان ہی کو ٹھہرایا جارہا ہے باوجود اس کے کہ مسلمان بے بسی اور بیچارگی میں یہ مظالم ومصائب برداشت اور جھیل بھی رہے ہیں لیکن پھر بھی انہیں معاف نہیں کیا جارہا۔ امریکہ کی قیادت میں استعمار کھلے عام مسلمانوں کی سرزمین پر مسلمانوں ہی کے جسم وجاں کو لہولہان کررہی ہے، لیکن پھر بھی مغرب بضد ہے کہ مسلمان ہی دہشتگرد ہے۔ فیا للعجب

مسلم امہ پر ڈھائے گئے تازہ مظالم کی ایک نئی لہر نے دل ودماغ کو سُن کردیا ہے، جس پر قلم اور قلب خون کے آنسو بہا رہا ہے۔ گزشتہ ماہ صوبہ فراہ میں ایک مذہبی تقریب جو مدرسہ میں ہورہی تھی اُس پر ڈرون حملہ کیا گیا۔ جس میں کئی بے گناہ شہید اور متعدد زخمی ہوگئے تھے ،اس کے چند روز بعد ہی ۲/اپریل پیر کے دن قندوز کے مقامی دینی مدرسہ جامعہ دارالعلوم ہاشمیہ موضع دشت ارچی پرکٹھ پتلی افغان حکومت نے نیٹو فورسز کے ساتھ مل کر اپنے ہی ہم وطن شہریوں اور سینکڑوں نہتے معصوم حفاظ بچوں پر وحشیانہ بمباری کرکے ایک سو سے زائد بچوں اور شہریوں کو اڑا دیا اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ یہاں پر طالبان آئے ہوئے تھے۔ مہذب دنیا کا کون سا قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اگر کسی جگہ کوئی ''مطلوب مجرم'' کی آمد کا شبہ ہو تو اس شبہ کی بنیاد پر پوری عمارت کو ملیامیٹ اور عوامی اجتماع کے شرکاء کو بموں سے اُڑا دیا جائے ...... آگ ہے اولادِ ابراہیم ہے نمرود ہے پھر کسی کو پھر کسی کا امتحان مقصود ہے

یہ تازہ سانحہ قندوز نہایت ہی دلدوز ، اندوہناک اور دردانگیز ہے کہ ان درندوں اور وحشیوں نے مدرسہ میں منعقد تقریب دستار بندی کو فضائی حملے کا نشانہ بنا کر مسلم امہ کے سینکڑوں نہتے

معصوم حفاظ بچوں کو اپنے والدین ،اساتذہ کرام اور شریک مہمانوں سمیت خون میں نہلا کر نہایت بے رحمی اور بیدردی کے ساتھ شہید کر دیا گیا، یہ وہی معصوم بچے تھے جن کے قدموں تلے فرشتے پَر بچھاتے تھے،جن کے خوبصورت چہرے روشن اور قلوب قرآن کے نور سے منور تھے،لیکن ظالموں نے ان کی معصومیت کو میزائلوں سے روند ڈالا اوران کے پاکیزہ اور مقدس جسموں کو اپنی اسلام سے پرانی نفرت اور طالب ومولوی کی دشمنی کی پاداش میں ایک بار پھر مٹانے کی کوشش کی ......

ے یارب زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لئے   لوح جہاں پہ حرف مکرر نہیں ہوں میں

ایک رپورٹ کے مطابق ان شہداء کی تعداد دوسو سے زیادہ بتائی جارہی ہے اور زخمیوں کی تعداد چارسو سے بھی متجاوز ہے، یہ ایک مسلّم حقیقت ہے کہ امریکہ پچھلے سترہ سال سے غاصب استعمار بنا ہوا ہے اور افغانستان کو اپنی ایک کالونی بنا چکا ہے اور وہاں کی سرزمین پر اپنی من مانیاں کررہا ہے ، وہاں کے باشندوں پرظلم وستم کے پہاڑ ڈھائے جارہے ہیں ۔انہوں نے ان سترہ برسوں میں لاکھوں کی تعداد میں افغان شہریوں کوشہید اور ہزاروں کو ملک و بیرون ملک قید وبند اور تشدد کا نشانہ بنا کر اپنے وحشیانہ پن کا مظاہرہ کیا گیا،کوئی اِن سے پوچھنے کی ہمت نہیں رکھتا کہ آخر یہ ظلم وستم کیوں ہورہا ہے؟اور کس جرم کی پاداش میں یہ سب کچھ کیا جارہا ہے؟اس ظلم وبربریت کے بھیانک مظالم پوری دنیا کے سامنے ہیں،حقوق انسانی کے علمبرداراس کے شاہداور خاموش تماشائی کا کردارادا کررہے ہیں،امریکہ ہرجگہ انسانیت سوز مظالم کی کربناک تاریخ رقم کررہا ہے، عالم اسلام کا خطہ ان کے ظلم کی داستانوں کی منظرکشی کررہا ہے،عالم اسلام کومیدان جنگ میں تبدیل کرچکا ہے، ہرخطے کے امن وسکون کو اضطرابی کیفیات سے دوچار کیا ہے۔

قندوز کا یہ تازہ ترین واقعہ امریکہ اور ان کی کٹھ پتلیوں کے ظلم و بربریت کا ایک جابرانہ نمونہ اور بدترین مثال ہے جس میں معصوم نونہالوں کوکچل دیا گیا،ان بچوں کے والدین کے دلوں میں نہ جانے کیا کیا امیدیں اورامنگیں ان بچوں سے وابستہ تھیں اوران بچوں نے نوعمری میں محنت شاقہ کے بعدقرآن مجید حفظ کر کے بڑا کارنامہ سرانجام دیا تھا اوران کے والدین نے اِن سے مزید کیا کیا توقعات وابستہ کررکھی تھیں لیکن وحشی امریکہ نے ان کی امیدوں اور پھول جیسے معصوم بچوں کو خاک میں ملا دیا۔

دوسری جانب کشمیر،شام اورفلسطین میں بھی گزشتہ ہفتے مسلمانوں پر انسانیت سوز مظالم توڑے جارہے ہیں اور اس تمام قتل عام پر عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان و عالم عرب گنگ تماشائی کھڑا ہے،اس محشرساں گھڑی میں امت مسلمہ اپنے حکمرانوں سے بیزار اور مایوس ہوکر صرف اپنے پروردگار عالم سے دست بدعا ہے کہ آپ ہی ہمارے ملجاو ماویٰ ہیں،ہم مظلوموں اور لاچاروں کی مدد فرما......

ے کس طرف جاؤں کدھر دیکھوں کسے آواز دوں   اے ہجوم نامرادی جی بہت گھبرائے ہے